1

جب بھی ذکر شہؑ ابرار یہاں ہوتا ہے
میرا دل تیری قسم وجد کناں ہوتا ہے

میں جو قرطاس سے کرتی ہوں تمہاری باتیں
فکر میری میں تیرا حسن نہاں ہوتا ہے

سورۂ آل و الشمس و ضحیٰ پڑھ لیں تو
تیرے انوار سے پر نور مکاں ہوتا ہے

جب کبھی نعت و حمد پڑھے محمدؐ پہ درود
لوحِ دل کا تو شہر تاک سماں ہوتا ہے

جب بھی تکرار منافق کریں مجھ سے الحمد
اور عشقِ شہؑ ابرار جواں ہوتا ہے

پھول کھلتے ہیں محبت کے میرے گلشن میں
آپؐ کا جود و کرم سے یہ عیاں ہوتا ہے

یہ مضامین حمد نعت مسلسل آمد
اپنا یہ رنگِ بیاں اپنا کہاں ہوتا ہے

با ادب قلم میرا ہولے کبھی چلتا ہے
تیری روداد کرم کا جو بیاں ہوتا ہے

آئے آئے کبھی مشکل میری ٹل جاتی ہے
ایسے میں شاہؑ کی رحمت کا گماں ہوتا ہے

جب بلاؤں کو مٹا دیتی ہے نصرت شاہؑ کی
اور مضبوط یقین میرا ایماں ہوتا ہے

میرے معبود کی رحمت کے سبب ہر لمحہ
شافعؐ حشر میرا انس و جاں ہوتا ہے

جب مصائب میں گھری زاہدہ روئی تڑپی
میرا فریاد رساں شاہؑ شہاں ہوتا ہے

سجدہ گاہِ قدسیاں میں جا کے رہنے کی ہے چاہ
کہ وہاں پر سیدِ عالم کی ہے آرام گاہ

آ کے دیتے ہیں سلامی حور و غلماں آپ کو
پیش کرتے نعت کا ہدیہ مسلماں آپ کو

عرض کرتے ہیں درودیں بے عدد سرکار کو
آرزو رکھتے ہیں ہم بھی جا سکیں دربار کو

ہم بھی حاضر ہوں تیری جنت میں اے شاہِ شہاں
ہم تیری جنت میں جا کر ہو سکیں سجدہ کناں

چاہتی ہوں لے کے آؤں نعت کے دیوان میں
جا کے ہدیہ نعت رکھ دوں آپ کے ایوان میں

ہو اگر قسمت میں ہم بھی دیکھ لیں انوار کو
نظر آئے نورِ یزداں عاصی گنہگار کو

اور قبولِ بارگاہِ شاہ ہوں میرے دیوان
زاہدہ تیرے کرم کی ملتجی ہے مہرباں

نعت خوانی کریں ترنم سے
ہم نکل آئے ہیں جہنم سے

ہے دعا اب تو اپنی شام و سحر
ابرِ سحاب کرم ہو میرے سر

فوت نہ ہوں فرض نمازیں اب
رکھیں روزے، تو دیں زکوٰتیں اب

اب عبادت میں کاہلی بھی نہ ہو
سستی غفلت یا بے دلی بھی نہ ہو

حق کے فرمان سے رہے روشن
سینہ قرآن سے رہے روشن

ہو تلاوت ادب قرینے سے
آئے پیغام اب مدینے سے

کر کے کوشش بنالیں گھر اپنا
باغِ فردوس ہو نگر اپنا

ہم بھی مل بیٹھ کر درود پڑھیں
یادِ سرکار ہم بھی خوب کریں

مدحِ یزداں سے کام اب ہوگا
نعت کہنے سے نام اب ہوگا

شاہؐ کے نام سے ہے چین و سکون
اب ہمیشہ ہی ان کے پاس رہوں

عشق ہے ہم کو پیار ہے انؐ سے
روح و جاں کو قرار ہے انؐ سے

نورِ حق میں گزاریں شام و سحر
اپنے دامن میں بھر لیں لعل و گہر

تیری رحمت کے ہم مزے لوٹیں
ہم پہ غم کے پہاڑ نہ ٹوٹیں

بخششِ باری تعالیٰ مل جائے
باغِ جنت کی اب ہوا آئے

کاش مل جائے تیری بوئے بدن
جس کی خاطر میں کر رہی ہوں جتن

ہوتی قرطاس سے ہے تیریؐ بات
اور سکون بخشتی ہے تیریؐ ذات

کہہ رہی ہوں رسولؐ پاک کی نعت
سب سے اچھی ہے زاہرہ یہ بات

1

ہم شہہِ ابرار کی باتیں کریں
صاحبِ کردار کی باتیں کریں

آپ کے اخلاق سے ہوں فیض یاب
آپ کے انوار کی باتیں کریں

ہم سجائیں گھر میں ان کی محفلیں
نعمتِ غفّار کی باتیں کریں

رحمۃ اللعالمین بن آئے جو
اپنے اس سالار کی باتیں کریں

خیرِ امت ہم ہوئے جن کے سبب
ایسے کرم یار کی باتیں کریں

جو رہے امت کی خاطر مضطرب
مہرباں سرکار کی باتیں کریں

ربِّ ھب لی امّتی کے ورد میں
چشمِ اشک بار کی باتیں کریں

حیدر لے کر آ گئے دنیا میں جو
محسن و غمخوار کی باتیں کریں

وہ امام الانبیاء ختم الرسل
سرور و سردار کی باتیں کریں

ہم بھی مانگیں آپؐ سے رحمت کی بھیک
اور سخی سرکار کی باتیں کریں

جن سے ملتی ہے گلوں کو تازگی
مالکِ گلزار کی باتیں کریں

جن کے در پر فوج قدسی ہے کھڑی
اس سپہ سالار کی باتیں کریں

جن کی جنت میں رہیں گے ہم سبھی
مالک اور مختار کی باتیں کریں

سلسبیل و کوثر و تسنیم کے
صاحبِ اختیار کی باتیں کریں

جو شفاعت کو رہیں گے حشر میں
حامی و دلدار کی باتیں کریں

جن کی خاطر جنتیں ہوں منتظر
ان سے عشق و پیار کی باتیں کریں

چھوڑ دو دنیا کی باتیں چھوڑ دو
خواہ مخواہ اختیار کی باتیں کریں

جن کی خاطر زاہدہ کہتی ہے نعت
رب کے اس شہکار کی باتیں کریں

تمنائے طیبہ نہیں چھوٹتی
لڑی آنسوؤں کی نہیں ٹوٹتی
جو آجائے مژدہ حضوری کا اب
تو دل کی بندھے ڈھارس تھوڑی سی تب
تمہاری گلی میں ہمیں گھر ملے
تو انوار میں رہ کے قسمت کھلے
میں مڑ مڑ کے تیرے حرم آسکوں
میں لذت عبادات کی پا سکوں
نظر آئیں پر نور جلوے تیرے
سکوں پا سکوں تیرے گنبد تلے
رہوں ہر گھڑی تیری سرکار میں
شہا ذوالمنن تیرے دربار میں
تو اقل تلاوت درود و سلام
عبادات سے ہو غرض صبح و شام
تمہارے حرم کی فضائیں ملیں
در مصطفیٰ کی ہوائیں ملیں
وقت میرا گزرے ریاض جناں
رہوں تیرے قدموں میں دائم وہاں
تمہارے حرم کی فضا پر نثار
ہوں سارے جہاں بھر کے گل گلزار
میری آنکھ گوہر فشاں ہے شہا
ہجر کی گھڑی پر فغاں ہے شہا
بہت لوگ کہتے ہیں گھر کو چلیں
یہ میری تمنا وہیں ہم مریں
نہیں لوٹنے کی تمنا مجھے
چلوں چھوڑ کر کیسے آقا تجھے
سبھی پھر سے دامن چلے جائیں گے
دوبارہ خدا جانے کب آئیں گے
سبیل ملاقات کب بن سکے
فرشتہ اجل کب کسے لے اڑے
بجا تیری رحمت ہے ہر دو جہاں
تیری زاہدہ پر سکوں ہے یہاں

دل کا ہر بوجھ اتر جائے گا ہوتے ہوتے
تیرے عشاق ابھی سوتے ہیں روتے روتے

تیری رحمت کے بڑے رنگ ہیں دیکھے ہم نے
ہر تمنا میری بر آئے گی آتے آتے

ایک دن آئے گا پیغام مدینہ ہم کو
کارواں ہو گا رواں نعت کے نغمے گاتے

جو مصیبت بھی تیری یاد میں آئے ہے قبول
ہم تیری راہ میں نکلیں اسے سہتے سہتے

جا کے دربارِ رسالت میں کریں پیش سلام
زیرِ لب نغمہ درودوں کا ہو بیٹھے چلتے

لب ہوں خاموش نظر میری ہو فریاد کناں
اور حضوری میں تیری آنکھوں کے چشمے بہتے

ہم مزمل و مدثر پڑھیں یٰسین طٰہٰ
اپنے آقا کے لئے نعتیں ہوں مل کر پڑھتے

میرے آقا تیری رحمت بھی کرم بار رہے
ہم رہیں دستِ عطا تیرے سے کھاتے پیتے

میرے آقا دیں شفاعت کی نویدِ خوش کن
ہم کو ہیں آپ کی بخشش کے قرینے بھاتے

ہم تیری صحبتِ خوش کن سے ہیں مسرور بہت
تیرے اعتبار کا کیونکر کبھی دم ہم بھرتے

ہر گھڑی رحمت و بخشش کا رواں ہے دریا
ہم مزے لوٹتے رحمت میں تیری ہیں سوتے

جب گھڑی آئے وداع کی اے میری راحتِ جاں
زاہدہ فوت ہو سرکار سے باتیں کرتے

چاشنی ہے لب پہ میرے بات ہے سرکار کی
نعت کہنی ہے مجھے پھر سیدِ ابرار کی
جس کے کوچے میں ہیں رہتیں میری سوچیں صبح و شام
اس کی یادِ مستقل سے روح پاتی ہے آرام
صاحبِ لولاک ہے جو مصطفیٰ احمد ہے نام
ان کے ہاتھوں میں ہے میری زندگانی کی لگام
جس کی خاطر سے خدا تعالیٰ بھی پڑھتا ہے سلام
اور درودِ مستقل پڑھتے ملائک ہیں تمام
زیرِ سایہ شاہ کے ہیں رحمتیں اللہ کی
جنت الرضیٰ کی رونق ہیں میرے سرکار جی
روشنی تقدیر میں ہو آپ کے انوار کی
گنبدِ خضرا کے سائے عید کا تہوار بھی
میرا دامن ہے بھرا لے کے خیرات نبی
پر مجھے تو تشنگی محسوس ہوتی ہے ابھی
تشنہ کاموں پہ نوازشوں کا ہجوم عاشقاں
ہے کھڑا در پر تمہارے چاہیے تیری اماں
یا محمد مصطفیٰ عالم پناہ یا سیدی
نعت تیری باعث تسکین ہوتی ہے میری
جب کبھی ہو جاؤں آقا جاں بلب تیرے لئے
رات کٹتی ہے صلاۃ یا ادب پڑھتے ہوئے
یادِ رحمت عالمین میں دل میرا ہو کر مگن
کچھ شغف دنیا سے رکھے اور نہ کوئی لگن
اس لئے لب پر میرے تو آپ کی ہی بات ہے
میری دن میں عید ہوتی شب میری برات ہے
سرورِ عالم تیری رحمت کی مجھ پر ہے نظر
ٹل گئیں ساری بلائیں اب نہیں کوئی خطر
دو جہاں میں یا محمد آپ کا اعجاز ہے
میرے آقا! امتی بھی آپ کا ممتاز ہے
زاہدہ مشکور ہے سرکار شاہِ دوسرا
شافعِ محشر کی رہتی ہے نظر ہم پر سدا

کرو سب دعائیں میرے واسطے
ہدایت کے ملتے رہیں راستے

میرا دین و ایمان مضبوط ہو
عقائد غلط سے نہ مخلوط ہو

کہ فرقے تہتر ہیں اس دور میں
بتاتے غلط ہم کو ہر طور میں

کہ میں نعت کہتی ہوں سرکار کی
سراپا بات کرتی ہوں دلدار کی

مجھے حمد سے بھی شغف ہے بڑا
کبھی مجھ کو ہوتا کشف ہے بڑا

مجھے لوگ مشرک ہیں کہتے کبھی
دلوں میں کدورت ہے ان کے بھری

انہیں نعت لگتی شرک ہے کھلا
نہیں کام لگتا یہ ان کو بھلا

تیری زاہدہ کی ہے یارب دعا
لگن نعت کی ان کو بھی کر عطا

میرا حوصلہ ہے ابھی تک بلند
ستاروں پہ میں ڈالتی ہوں کمند
بہت دشمنوں کا رہا شور ہے
کہ دشمن کا جتھہ تو منہ زور ہے
زمیں تنگ کرتے ہیں میرے لئے
کبھی تنگ ظالم نے گھیرے کئے
مگر میرے اللہ کا ہے کرم
میرا اللہ رکھتا ہے میرا بھرم
میرا ہاتھ تھاما جو مشکل پڑی
ہٹا دی مصیبت بڑی سے بڑی
میرے دل کو تسکین بھی بخش دی
جو دیکھا کہ مسکین ہے بندی میری
بگڑتے ہوئے کام سنوار کر
خوشی بخش دی عید تہوار پر
میری راہ ہموار کر دی گئی
میری چشم نم لاج رکھ لی تیری
نیا عزم بخشا نیا حوصلہ
ہمارے صبر کا دیا ہے صلہ
مجھے اپنے اللہ کا مان ہے
کہ اللہ میرا دل میری جان ہے
بناتا ہے بگڑے ہوئے کام جب
جتاتا نہیں ہے وہ احسان تب
رہے زاہدہ کی فکر بھی بہت
میرا ہاتھ تھاما مدد کی بہت

1

تیرا پیاری بیٹی ہے یوم پیدائش
کرو روح و جاں کی تم اچھی آرائش

شکر سے نوافل بھی کر لو ادا
بڑا مہرباں ہے ہمارا خدا

تجھے ناک نقشہ ہے اچھا دیا
بنائے متناسب تمہارے اعضا

بڑی نعمتوں سے نوازا تجھے
تجھے نظر بد سے بھی رکھے پرے

کرے اللہ تعالیٰ مہربانیاں
رہیں دور تجھ سے پریشانیاں

سدا اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ ہو
ہدایت کی کنجی تیرے ہاتھ ہو
رہے شاد و آباد بیٹی میری
رہے دین و دنیا بھی اچھی تیری
تیرا نام نیکوں میں لکھے خدا
تیری نیکیوں کا اجر ہو بڑا
خدا کی حمد اور ثنا تم کرو
شہہ دو جہاں کی پناہ میں رہو

ہو رحمت لقب کی نگاہِ کرم
تیرا آنا جانا ہو ان کے حرم
ریاضِ جناں میں ہو جب حاضری
ہو لطف و عطا رحمتوں کی گھڑی
عبادت تمہاری طرحدار ہو
تو پر تمکنت تیری رفتار ہو
تمیز ہو نمایاں ہر اک بات سے
محبت نبیؐ پاک کی ذات سے
تجھے کعبۃ اللہ سے بھی پیار ہو
تیرا حامی اللہ کا یار ہو
تیرا نام ہر کام اونچا رہے
سدا دین اللہ کی خدمت کرے
تیری والدہ ہے دعا کر رہی
ہمیشہ ہو قرآں سے الفت تیری
احادیثِ نبویؐ سے بھی پیار ہو
عمل قول سے جس کا اظہار ہو
سدا شاہِ دیں کی عنایت رہے
مقدر میں تیرے ہدایت رہے
بھلائی کا پیغام دینا سدا
تو میلاد کا جشن گھر میں منا
کوئی کام اچھا ہو تم نے کیا
تو مقصد ہو تیرا خدا کی رضا
دعا زاہدہ کی ہے صبح و مسا
میری آل در نسل کا ہو بھلا

1

بڑے دن ہوئے نعت ہو نہ سکی
تو آقا جی سے بات ہو نہ سکی

پریشانیوں میں بھی گھرتی رہی
کبھی پر اداسی میں پھرتی رہی

میرے دل کا غنچہ تھا کملا گیا
خزاں کا اثر مجھ پہ تھا آ گیا

میرا دل فسردہ فسردہ تھا یوں
میرا ذہن جیسے تھا زیرِ فسوں

میری سوچ سفر کا کام کرتی رہے
تیرے پیار سے جام بھرتی رہے

قلم میرا چھیڑے محبت سے راگ
کہ جلتی بدن میں عشق کی ہے آگ

تیرے سبز گنبد کی چھاؤں تلے
حرم کی فضا میں یہ کمتر رہے

تیری جنتوں میں گزارے وقت
ہو سردی کا موسم کہ گرمی سخت
سدا تیری قربت کے تو تھیں مزے
تیرے غیر سے بھی رہیں ہم پرے

2

تمہاری محبت میں گم ہو رہیں
تو دین الہی پہ چلتے مریں

تیرے گھر میں خیر البشر آئیں ہم
درودوں کے تحفے نذر لائیں ہم

خیال و خرد میری سوچ اور ہوش
رہیں باادب اور بڑے پر جوش

جبیں میری در پر تمہارے رہے
ہمیں آپ نے ہیں سہارے دیئے

مظالم تو دنیا نے بے حد کئے
مگر زیرِ رحمت گزارے گئے

گزرتی رہے یوں میری زندگی
ہو تیری محبت میری بندگی

تیری جنتوں کی فضا پُر بہار
میسر ہمیں ہو کروڑوں ہی بار

میرا روز کا آنا جانا رہے
تیرا حرم اپنا ٹھکانا رہے

ریاضِ جناں نفل پڑھتے رہیں
تیرے باوفا تجھ سے ملتے رہیں

عنایات کا کچھ بہانہ رہے
میرا دل جو تیرا نشانہ رہے

ترے نغمۂ نعت ہوتے رہیں
گلِ عشق ہر روز کھلتے رہیں

تیری زاہدہ کی یہ ہے آرزو
ہمیشہ رہے آپ کے روبرو

نبی جی کے پیارے مدینہ چلوں
یہ رمضان کا آئے مہینہ چلوں
کلی تیری نسبت کی پھر سے کھلے
تمہارے حرم کی گلی پھر ملے
تمہاری محبت ہو خوں میں رواں
ہو مسجد نبوی کا دلکش سماں
تراویح نمازیں جماعت حسیں
تیرے زیر گنبد اے سرور دیں
تیری جنتوں میں عبادات ہوں
تو حاصل ہمیں کچھ کمالات ہوں
تمہاری عنایات سے مہرباں
تمہاری ثنا سے رہے تر زباں
کرم ہو رسول خدا آپ کا
تیری جنتوں میں بنے گھر میرا
امام انبیاء کے قریں ہم رہیں
تو تجدید عہد وفا ہم کریں
ہو مدحت تیری ہر گھڑی دین میں
نہ ہو دوسری بات کچھ ذہن میں
خیالات و گفتار میں تم رہو
شہا میرے افکار میں تم رہو
کریں ہم بیاں حسن کی داستاں
کہ پائی ہے رحمت تیری بیکراں
تیرا شہر طیبہ شجر پھلدار
بلا کر دکھانا ہمیں بار بار
تیری زائرہ تیری یہ مدح خواں
تیری رحمتوں میں رہے جاوداں

زہے کہ شہرِ مدینہ میں آج آئے ہیں
درود و نعت کی سوغات ساتھ لائے ہیں

ادب سے سانس چلے بات اونچی مت کرنا
کہ شکوہ لب پہ ہو کوئی نہ آہ تک بھرنا

یوں دل کے راز سمجھتے ہیں مصطفٰے پیارے
ہٹاؤ دل سے پڑے ہیں جو زنگ کے تالے

سجاؤ ذہن میں نورانی کیفیات کی بھیک
ملا ہے نعت کا تحفہ۔ ہوا ہے سب کچھ ٹھیک

سکون و چین ملا ۔ بن کے اُن کا دیوانہ
وہ جانتے ہیں کہ آیا ہے۔ اُن کا پروانہ

حضورؐ کی ہے محبت ہمارے سینوں میں
کہ ہیں محمدؐ عربی ہماری روحوں میں

اے نورِ حق تیرے افکار سے ہیں ہم واقف
کتابِ نور سے انوار سے ہیں ہم واقف

حریمِ ناز کی ہر بات سے ہیں ہم واقف
اصولِ حمد سے اور نعت سے ہیں ہم واقف

ادب آداب سے ہرگز نہیں میں انجانی
میں اُمتی ہوں نبیؐ کی کہاں ہوں بیگانی

میں لے کے آئی ہوں دیوان اپنے نذرانہ
عطا مجھے ہو شفاعت کا آج پروانہ
قرارِ جان شفیعؐ عاصیاں شفیعؐ حشر
نصیب ہم کو ہو دستِ کرم سے آبِ کوثر
ہو تازہ پہ کرم یار پاک تر اے ذات
تو مغفرت کی ندا آئے پیارے آج کی رات

پھر میری شاہؐ کے دربار میں شنوائی ہے
گلشن نعت پہ بھی پھر سے بہار آ گئی ہے

پھر قلم وجد کناں مدحت سرکارؐ سے ہے
الحمد مدحت سرکارؐ ہی من بھائی ہے

پھر خیالِ شہہ ابرار سے دل شاد ہوا
اور خیالوں میں تیری یاد سے رعنائی ہے

میرا ہر سانس ہے تابندہ تمہارے دم سے
میرے اطراف تیرے نور سے زیبائی ہے

پھر میرے ذہن میں اٹھی ہے کوئی موج لطیف
تیرا پیغام کرم موج صبا لائی ہے

اب نگاہوں میں ہے دربارِ نبیؐ کا نقشہ
اور گدا آپؐ کے جلوؤں کی تمنائی ہے

کی تھی اک روز دعا شاہِ دو عالم کے حضور
ان دعاؤں کے عوض نظرِ کرم پائی ہے

شاہؐ کی چاہ سے کرتا ہے کنارہ کس کو
شاہؐ کی چاہ تو انعام کی پروائی ہے

ہیں سکوں بخش تیری یاد کے لمحاتِ حسین
کیف میں ڈوبا میرا عالم تنہائی ہے

ہر گھڑی پڑھتی ہوں سرکارؐ کی خاطر سے درود
اور سلاموں کی لڑی آپؐ نے بنوائی ہے

2 1

میں جو مغلوب و پریشان رہا کرتی تھی
میرے سرکار کے صدقے میری بن آئی ہے

داغ دامن پہ لئے تیری کنیز کمتر
ہے پشیمان بہت آپؐ سے شرمائی ہے

دل کی دنیا میری ویراں تھی بسائی تم نے
مجھ سیہ کار پہ رحمت تو نے فرمائی ہے

میری چاہت میری تنویر محبت ہو تم
اب تیرے غیر سے نفرت کی فضا چھائی ہے

میری بگڑی کو بنانے تیری نصرت آئی
میرے گھر تو ہے تیری انجمن آرائی ہے

یوں تو رہتی ہے نوازش کی کرم کی برسات
کاش کہہ دو تیرے دربار پذیرائی ہے

قافلے روز ہی حجاج کے ہوتے ہیں رواں
تیری مہجور تیرے ہجر سے گھبرائی ہے

آج تک نام محمدؐ کے تصدق گزری
میں نے سرکار سے رحمت کی نگاہ پائی ہے

یک بیک میری نظر ہو گئی خیرہ خیرہ
تیرے گنبد کی شعاع مجھ پہ اتر آئی ہے

زاہدہ تم کو مبارک ہو نوید بخشش
شافع حشر نے رحمت بڑی فرمائی ہے

فضا پر خوشگواری چھا رہی ہے
ہوائے شہر طیبہ آ رہی ہے

تبسم آ گیا ہونٹوں پہ میرے
چمک آنکھوں کی بڑھتی جا رہی ہے

حضور شاہ دیں کہنا ہے مجھکو
کہ رحمت رنگ یہ دکھلا رہی ہے

خوشا میرے مقدر میں ہے مدحت
محبت آپ کی لکھوا رہی ہے

تیری نعتوں سے موسم پر ہے جوبن
میری حیرت تو بڑھتی جا رہی ہے

بجا تیری نوازش ہے کرم ہے
یہ مجبوری بہت تڑپا رہی ہے

میرا دل چاہتا ہے آ کے بیٹھوں
جہاں تربت مشک برسا رہی ہے

مگر حالات کی ناسازگاری
ابھی تو میرے آڑے آ رہی ہے

طبیعت مائل فریاد ہے اب
کہ راہ مسدود ہوتی جا رہی ہے

تیرے گنبد کی ٹھنڈی چھاؤں پا لوں
میرے دل کی لگی اکسا رہی ہے

میسر ہو تیری صحبت ہمیں بھی
کہ اک خلقت مدینے جا رہی ہے

786

ریاض مصطفیٰ پہنچوں الٰہی
مچلتی آرزو تڑپا رہی ہے

مجھے حکم شہہ ابرار آئے
کہ باری اب تمہاری آ رہی ہے

مجھے بھی چند ٹکڑے ہوں عنایت
کہ دنیا تیرا صدقہ کھا رہی ہے

بچا تیرے کرم سے پُر ہے دامن
حرص میری تو بڑھتی جا رہی ہے

خیالوں میں جبیں فرسائی میری
سے دھڑکن دل کو اب گرما رہی ہے

کہوں کیا کس قدر تم نے نوازا
یہ حالت خود میری بتلا رہی ہے

تیرے انوار سے ہے ذہن روشن
میری روح جھوم کر اترا رہی ہے

اِدھر اب زاہدہ کی نعت گوئی
تیرے اعجاز کو دکھلا رہی ہے

رسولِ خدا دے رہی ہے دہائی
تیرے در کی منگتی تمہاری سودائی

تمہارا فقط اب سہارا ہے مجھ کو
پریشانیوں میں پکارا ہے تجھ کو

زمانے نے ہم کو بڑے دکھ دیئے ہیں
کرم سے تیرے ہم ابھی تک جیئے ہیں

بڑی مشکلوں میں گزرتی ہے میری
نگاہِ کرم ہم پہ ہو جائے تیری

حبیبِ خدا خاتم الانبیاء ہو
میرے مرشدی میرے مشکل کشا ہو

ہمیں بادشاہوں سے کیوں کچھ غرض ہو
شہنشاہِ عالم کے آگے عرض ہو

یہ دنیا ہے فانی یہاں سے ہے جانا
بنے میرا خدمت میں تیری ٹھکانا

میرے وقت نزع کرم ایسا کرنا
نگاہوں میں میری تیرا نور بھرنا

زباں پر میری کلمہ طیب ہو جاری
شہادت کے کلمے کی پھر آئے باری

میری روح میں ہو تمہارا تقدس
پڑھاتا مجھے تم درودِ مقدس

786

مہکتا رہے ہر سو پسینہ تمہارا
خیالوں میں بھی ہو مدینہ تمہارا

ریاض جناں کا سماں نظر آئے
تیرا زیرِ گنبد مکاں نظر آئے

بڑی کیف آگیں ہوں رخصت کی گھڑیاں
وہ رحمت بھری ہوں مسرت کی گھڑیاں

مجھے تیری نعتوں کے نغمے ستائے
فرشتہ اجل مجھکو جب لے کے جائے

طرمیں ہو کھڑکی تیرے گھر کی جانب
ہوا کا بھی رخ ہو میرے گھر کی جانب

تمنا نہ ہوگی مجھے جنتوں کی
تمہارے ہی قدموں میں ہردم رہوں گی

جو میلاد کی محفلیں ہونگی برپا
میری نعتیں تجھ کو لبھا آئیں آقا

تیری زاہدہ کی یہ ہی التجا ہے
بتسل آل خاطر بھی یہ ہی دعا ہے

زمانہ آیا حج کا
میرا ہے دل بجھا بجھا

ہے روز جاتا قافلہ
میری صحت کا معاملہ

خراب ہے خراب ہے
مگر دعا شتاب ہے

میرا وہم میرا گماں
ہے راہ رواں کارواں

میرے نصیب ہو اگر
میں جاؤں شاہؐ کے نگر

فضا بھی سازگار ہو
ہوا بھی خوشگوار ہو

ریاضِ مصطفیٰؐ رہوں
عبادتِ خدا کروں

تلاوتِ قرآن ہو
جبھی وہاں اذان ہو

قضا نہ پھر نماز ہو
ادا کروں نماز تو

2

نصیب ہو رضا تیری
قبول ہو دعا میری
بیاں ہے دل کا مدعا
غرض ہے میری یا شہاﷺ

سجی ہے مسند وفا
تو ہے حبیبِﷺ کبریا
میں دیکھوں چہرہ والضحیٰﷺ
میں چوموں قدمِ مصطفیٰﷺ
پکارتا ہے دل میرا
کہ مستجاب ہے دعا
برأت کی نوید ہے
سو آج میری عید ہے
ظہورِ نورِ مصطفیٰﷺ
کرم کی ہے یہ انتہا
تمہاری زاہدہ کا دل
کہے کہ روز آ کے مل

786

1

سرکار کریں کرم تو طیبہ کو میں جاؤں
مجھکو جو نظر آؤ سر آنکھوں پہ بٹھاؤں

دیکھوں میں تجھے پیار بھری نظروں سے آقا
چوموں میں تیرا دستِ کرم جھک جھک جاؤں

اور نور کے پیکر کی کروں مدح سرائی
تحسین کے کلمات کہوں ناز اٹھاؤں

اے سیّد و سرورؐ تیری نذر میں میں اتاروں
گر آپؐ کے نعلین ملیں سر پہ سجاؤں

والشمس و ضحیٰ آپؐ کی دیکھوں میں ادائیں
واللیل زلف آپؐ کی سنواروں بناؤں

ہو تیرے پسینے کا عطر ہم کو میسر
مہکی تیری سانسوں کی بھی مہکار میں پاؤں

قسمت میں میری کاش قدمبوسی ہو تیری
خاکِ کفِ پا آپؐ کی آنکھوں میں لگاؤں

بھر لوں میں تیری خاکِ قدم مانگ میں اپنی
اور خاک کے ذرات کا تعویز بناؤں

محشر سے قبل آپؐ کا دیدار ہو ممکن
تا جان کنی لحد میں سکھ چین میں پاؤں

2

آ جاؤ اگر گھر میں میرے ماہِ منور
انوار کو پاؤں تیرے انوار کو پاؤں

گزری ہے میری جان پہ کیا کیا شہِ عالم
تجھ کو ہے خبر کیا میں تجھے اور بتاؤں

پیر دل میرا تابندہ رہا یاد سے تیری
اغیار سے پھر کیسے کبھی آنکھ ملاؤں

ہے عشق تمہارے میں گریباں و دریدہ
میں ہوں تیری دیوانی ترانے تیرے گاؤں

ماتھے پہ تیرے تاجِ شفاعت کی پھبن ہے
قرآن گواہ، اور کیا تصدیق کراؤں

محشر میں تیرے سامنے آتا ہوا جس دم
اس پل میں تجھے کلمۂ توحید سناؤں

سر پر میرے آقا کا ہو جب دستِ شفاعت
میں سندِ شفاعت کی تیرے ہاتھ سے پاؤں

محشر میں کڑی دھوپ کی ہم کو نہ ہو پرواہ
گر آپ کی زلفوں کے حسیں سایہ میں آؤں

اے زاہدہ ملحوظ ہوں آدابِ محبت
اللہ کے محبوب کو جب نعتیں سناؤں